## سوال

احتکار

## جواب

احتکار کا معنی ومفہوم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ جولوگ زمینیں اس مقصد کےلیے خریدتے ہیں کہ بعد میں انکی قیمت بڑھ جائے گی تو بیچ دیں گے احتکار میں آتی ہے۔؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! نہیں! یہ ذخیرہ اندازی یا احتکار میں نہیں آتا ہے۔ کیونکہ احتکار میں وہ چیز مارکیٹ سے بالکل نایاب ہوجاتی ہے اور کہیں سے بھی اس کا مناسب ریٹ پر ملنا مشکل ہوجاتا ہے۔ جبکہ زمین کا معاملہ ایسا نہیں ہوتا ہے، بلکہ متعدد مقامات پر زمین دستیاب موجود ہوتی ہے۔ اس کی قیمت تو ایک فطری طریقے سے بڑھ رہی ہوتی ہے، بلکہ اگر اس کو زیادہ بار بیچا جائے تو قیمت اور زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ چہ جائیکہ اسے روک رکھا جائے اور لیٹ کر کے بیچا جائے۔ دوسری بات یہ ہے کہ احتکار کی ممانعت ان ضروری اشیاء کے بارے میں ہے جن کی لوگوں کو اشد ضرورت ہو اور وہ مل نہ رہی ہو، جبکہ زمین تو ہر وقت دستیاب ہوتی ہے، اگر ایک جگہ دستیاب نہیں تو دیگر بیس جگہ بک رہی ہے۔ زمین کی قیمت کا بڑھنا ایک طبعی عمل ہے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

**محدث فتویٰ کمیٹی**

دار الافتاء محدث